اپنے ہی دام میں پھنس گیا شکاری

شاید نیتن یاہو کو اس بات کا ذرا بھی اندازہ نہیں تھا کہ ان کا ملک جو کہ سخت گیر عناصر والا ملک سمجھا جاتا ہے اس میں ان کے نظریات کے خلاف آوازیں اٹھنے لگیں گی۔ حالات اس قدر خراب ہوگئے تھے کہ امریکہ تک کو کئی اشارے دینے پڑے تھے۔ حالات کی پیچیدگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ملک کے صدر اسحاق ہرگوز کو مداخلت کرنی پڑی۔ اسرائیل کے صدر کا عہدہ ایک غیر جانبدار اور غیر سیاسی عہدہ ہے۔ جو کہ عام طور پر روزمرہ کی سیاسی امور میں مداخلت سے اجتناب کرتا ہے۔ اسحاقِ ہرگوز کو حالات کو قابو میں لانے کے لئے وزیر اعظم نیتن یاہو سے بات چیت کرنی پڑی اور انہوں نے سابق کارگزار وزیر اعظم نفتالی کرنی پڑی۔ دو روز قبل پارلیمنٹ کی عمارت کے باہر اتنا زبردست مظاہرہ ہوا کہ پورے ملک کا نظام معطل ہوگیا۔

خیال رہے کہ بنجامن نیتن یاہو کو دائیں بازو کی حکومت ملک کی سب سے زیادہ سخت گیر نظریات والی سرکار ہے۔ شاید نیتن یاہو کا اس بات کا ذرا بھی اندازہ نہیں تھا کہ ان کا ملک جو کہ سخت گیر عناصر والا ملک سمجھا جاتا ہے اس میں ان کے نظریات کے خلاف آوازیں اٹھنے لگیں گی۔ حالات اس قدر خراب ہوگئے تھے کہ امریکہ تک کو کئی اشارے دینے پڑے تھے۔ حالات کی پیچیدگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ملک کے صدر اسحاق ہرگوز تک کو مداخلت کرنی پڑی۔ اسرائیل کے صدر کا عہدہ ایک غیر جانبدار اور غیر سیاسی عہدہ ہے۔ جو کہ عام طور پر روزمرہ کی سیاسی امور میں مداخلت سے اجتناب کرتا ہے۔ اسحاق ہرگوز کو حالات کو قابو میں لانے کے لئے وزیر اعظم نیتن یاہو سے بات چیت کرنی پڑی اور انہوں نے سابق کارگزار وزیر اعظم نفتالی کرنی پڑی۔

لیبر لیڈر اور ایک سیاسی جماعت نیشنل یونین پارٹی کے چیئرمین بینی گینٹز تک سے فون پر بات چیت کی۔

دنیا بھر کی میڈیا میں فلسطینیوں کے خلاف سفاکانہ اور بے رحمانہ کارروائی کرنے کے لئے بدنام ملک اسرائیل میں یہ صورت حال بالکل نئی تھی۔ ایسا بھی نہیں ہوا کہ پورے ملک کا نظام اس طریقے سے معطل ہوجائے اور وہ بھی ایسے ایشو پر جس کے بارے میں یہ توقع نہیں کی جاسکتی تھی کہ ملک کے عوام سیاسی پارٹیاں اور ٹریڈ یونینیں اور یہاں تک کہ سفارتی عملہ کام کاج چھوڑ بیٹھا۔ اسرائیل جو کہ مکمل طور پر فوج کی طاقت پر قائم اور دائم ہے اور اسرائیل کی فوج دنیا کی اعلیٰ تربیت اور پیشہ ورانہ خطوط پر قائم ہے کہ حکام نے اپنی فرائض کی ادائیگی سے انکار کردیا۔ حد تو یہ ہوگئی کہ ملک کی فوج نے سخت ہنگامی حالات والے اور ضروری خدمات تک سے کنارہ کرلیا۔ ذرائع کے مطابق بنجامن نیتن یاہو کو کئی کرپشن سے متعلق الزامات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کے وکیل جو عدالت میں ان کی پیروی کرتے ہیں انہوں تک نے اپنی فرائض کی ادائیگی سے انکار کردیا۔ ظاہر ہے کہ یہ سب معاملات نیتن یاہو کی موجودہ پوزیشن کو ظاہر کرنے والے ہیں۔ عدالت کو نیا نظام دینے کی خواہش رکھنے والے نیتن یاہو کو یہ اندازہ تھا کہ وہ ججوں کی تقرری میں اپنا فیصلہ منوانے میں کامیاب رہیں گے۔ پچھلے دنوں انہوں نے سپریم کورٹ اور دیگر عدالتوں کے ججوں کی تقرری کے لئے جو بل پارلیمنٹ میں پیش کیا تھا اس کے خلاف ہی یہ احتجاج ہوا تھا۔ اس بل کے علاوہ پچھلے دنوں کل ناتھ کے قریبی سمجھے جانے والے ہرش یادو نے بھی کانگریس چھوڑ کر بی جے پی شمولیت اختیار کرلی ہے۔ اس کے علاوہ ونیت پٹیر یا نے جو کہ برج بہاری پٹیر یا کے بھتیجے ہیں نے بھی کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ ونیت پٹیر یا کی بیوی جو کہ دیوری ضلع میں پنچایت کی چیئرمین ہیں بی جے پی میں شامل ہوگئی ہیں۔ یہ تمام لیڈر بی جے پی کے امیدوار بننے والے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ برج بہاری پٹیر یا یاان کا بھتیجہ دیوری سیٹ پر بی جے پی کے امیدوار ہوں گے۔ ریاستی وزیر بھوپیندر سنگھ کا کہنا ہے کہ بندیل کھنڈ کے کئی بڑے نام بی جے پی میں واپس آسکتے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ کچھ ممبران اسمبلی بھی اس کے رابطے میں ہیں۔ انہوں نے یہ بات واضح کردی ہے کہ ان کی پارٹی اس بات کی گارنٹی نہیں دے گی کہ 2023 کے اسمبلی انتخابات میں ان دونوں لیڈروں کی موجودگی میں شمولیت اختیار کرلی تھی۔ وہ کانگریس کے بہت پرانے ورکر اور بندیل کھنڈ میں برہمن طبقے سے ان کا تعلق ہے وہ دیوری سیٹ سے الیکشن لڑ چکے ہیں اور سارا ضلع کی تمام اسمبلی سیٹوں پر ان کا اثر ورسوخ ہے۔ وہ کافی دولت مند ہیں۔ وہ 1998 سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ اتنی پرانی وابستگی اور بی جے پی کے بڑے لیڈروں کو الیکشن میں ہرانے والے پٹیر یا نے بی جے پی میں شامل ہوکر اس پورے خطے میں کانگریس کو ایک بڑا جھٹکا دیا ہے۔

اس کے علاوہ پچھلے دنوں کمل ناتھ کے قریبی سمجھے جانے والے ہرش یادو نے بھی کانگریس چھوڑ کر بی جے پی شمولیت اختیار کرلی ہے۔ اس کے علاوہ ونیت پٹیر یا نے جو کہ برج بہاری پٹیر یا کے بھتیجے ہیں نے بھی کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ ونیت پٹیر یا کی بیوی جو کہ دیوری ضلع میں پنچایت کی چیئرمین ہیں بی جے پی میں شامل ہوگئی ہیں۔ یہ تمام لیڈر بی جے پی کے امیدوار بننے والے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ برج بہاری پٹیر یا یاان کا بھتیجہ دیوری سیٹ پر بی جے پی کے امیدوار ہوں گے۔ ریاستی وزیر بھوپیندر سنگھ کا کہنا ہے کہ بندیل کھنڈ کے کئی بڑے نام بی جے پی میں واپس آسکتے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ کچھ ممبران اسمبلی بھی اس کے رابطے میں ہیں۔ انہوں نے یہ بات واضح کردی ہے کہ ان کی پارٹی اس بات کی گارنٹی نہیں دے گی کہ 2023 کے اسمبلی انتخابات میں ان دونوں لیڈروں کی موجودگی میں شمولیت اختیار کرلی تھی۔ وہ کانگریس کے بہت پرانے ورکر اور بندیل کھنڈ میں برہمن طبقے سے ان کا تعلق ہے وہ دیوری سیٹ سے الیکشن لڑ چکے ہیں اور سارا ضلع کی تمام اسمبلی سیٹوں پر ان کا اثر ورسوخ ہے۔ وہ کافی دولت مند ہیں۔ وہ 1998 سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ اتنی پرانی وابستگی اور بی جے پی کے بڑے لیڈروں کو الیکشن میں ہرانے والے پٹیر یا نے بی جے پی میں شامل ہوکر اس پورے خطے میں کانگریس کو ایک بڑا جھٹکا دیا ہے۔

مدھیہ پردیش میں ایک اور محاذ تیار ہورہا ہے

بی جے پی ہر حالت میں مدھیہ پردیش میں اپنا اقتدار برقرار رکھنا چاہتی ہے، جبکہ کانگریس چاہتی ہے کہ بی جے پی کے ساتھ جا کر جن لوگوں نے کانگریس چھوڑی اور جس کی وجہ سے مدھیہ پردیش میں ایک منتخب سرکار کانگریس کی سرکار بن جائے۔ اس وقت مدھیہ پردیش میں کانگریس پارٹی کی اندرونی خلفشار نہیں کے برابر ہے۔ سندھیا گروپ جو کہ اپنے پرانے اثر ورسوخ کی وجہ سے کافی حد تک مستحکم تھا کانگریس سے الگ ہوگیا تھا۔ سندھیا چاہتے ہیں کہ وہ یہ بات ثابت کردیں کہ گوالیار اور چمبل میں ان کی پارٹی اور ان کا وفادار ابھی بھی اثر ورسوخ رکھتے ہیں۔ سندھیا اور دگ وجے سنگھ میں سخت اختلافات ہیں اور سندھیا جب کانگریس کے اندر تھے تب بھی دونوں لیڈروں کے درمیان کافی رسہ کشی تھی۔ سندھیا کے بی جے پی میں جانے کے بعد بھی یہ رسہ کشی برقرار ہے اور اس رسہ کشی کو پارٹی کی رقابت کو بھی بڑھاوا دیا ہے۔

دونوں لیڈروں کے درمیان کافی رسہ کشی تھی۔ سندھیا کے بی جے پی میں جانے کے بعد یہ رسہ کشی برقرار ہے اور اس رسہ کشی نے اب پارٹی کی رقابت کو بھی بڑھاوا دیا ہے۔ پچھلے دنوں دگ وجے سنگھ جو کہ اپنے الگ انداز کی سیکولر سیاست کرتے ہیں سندھیا کے اثر ورسوخ والے علاقے میں اپنی توجہ مبذول کی تھی۔ سندھیا نے دگ وجے سنگھ کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کو نظر رکھتے ہوئے اس کا جواب دینے کی کوشش کی ہے۔ پچھلے دنوں دگ وجے سنگھ سے قربت رکھنے والے کئی لیڈروں نے کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔ اس کے جواب میں دگ وجے سنگھ نے کہا ہے کہ سندھیا سے زیادہ سینئر وہ خود سندھیا کے گڑھ میں لگائیں گے۔ یہ بات درست ہے کہ کانگریس پارٹی بڑے جوش وخروش اور اتحاد کے ساتھ مدھیہ پردیش میں سرگرم ہے۔ پارٹی کو نئی مضبوطی دینے کے لئے اور تنظیم کو مضبوط کرنے کے لئے کانگریس نے کئی تنظیمی فیصلے کئے ہیں۔ ان میں پارٹی کی تنظیم نو شامل ہے۔ کانگریس نے اعلان کیا ہے کہ کمل ناتھ الیکشن میں کانگریس کا چہرہ ہوں گے اور اس کے علاوہ پارٹی نے 50 نائب صدور بنانے کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی کو عوامی سطح پر مقبول بنانے کی غرض سے 105 جنرل سکریٹری بنائے گئے ہیں اور 64 ضلع صدور مقرر کئے گئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان اقدام سے مدھیہ پردیش میں کانگریس کو تنظیم کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ مدھیہ پردیش کے کانگریس کے کئی لیڈروں نے ان اعلانات کا خیر مقدم کیا ہے۔ اروِن یادو اور جیتو پٹواری جیسے لیڈروں نے مرکزی قیادت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ کا چہرہ الیکشن سے پہلے ہی بتادیا جائے کہ پوری پارٹی جوش وخروش کے ساتھ الیکشن میں شامل ہوجائے۔ کانگریس کے تیور کو بھانپ کر سندھیا نے مورچہ سنبھال لیا ہے۔ پچھلے دنوں کانگریس کے ایک سابق ممبر اسمبلی برج بہاری پٹیر یا نے کانگریس سے استعفیٰ دے کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کرلی تھی۔ وہ کانگریس کے بہت پرانے ورکر اور بندیل کھنڈ میں برہمن طبقے سے ان کا تعلق ہے وہ دیوری سیٹ سے الیکشن لڑ چکے ہیں اور سارا ضلع کی تمام اسمبلی سیٹوں پر ان کا اثر ورسوخ ہے۔ وہ کافی دولت مند ہیں۔ وہ 1998 سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ اتنی پرانی وابستگی اور بی جے پی کے بڑے لیڈروں کو الیکشن میں ہرانے والے پٹیر یا نے بی جے پی میں شامل ہوکر اس پورے خطے میں کانگریس کو ایک بڑا جھٹکا دیا ہے۔

اس کے علاوہ پچھلے دنوں کمل ناتھ کے قریبی سمجھے جانے والے ہرش یادو نے بھی کانگریس چھوڑ کر بی جے پی شمولیت اختیار کرلی ہے۔ اس کے علاوہ ونیت پٹیر یا نے جو کہ برج بہاری پٹیر یا کے بھتیجے ہیں نے بھی کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ ونیت پٹیر یا کی بیوی جو کہ دیوری ضلع میں پنچایت کی چیئرمین ہیں بی جے پی میں شامل ہوگئی ہیں۔ یہ تمام لیڈر بی جے پی کے امیدوار بننے والے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ برج بہاری پٹیر یا یاان کا بھتیجہ دیوری سیٹ پر بی جے پی کے امیدوار ہوں گے۔ ریاستی وزیر بھوپیندر سنگھ کا کہنا ہے کہ بندیل کھنڈ کے کئی بڑے نام بی جے پی میں واپس آسکتے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ کچھ ممبران اسمبلی بھی اس کے رابطے میں ہیں۔ انہوں نے یہ بات واضح کردی ہے کہ ان کی پارٹی اس بات کی گارنٹی نہیں دے گی کہ 2023 کے اسمبلی انتخابات میں ان لوگوں کو ٹکٹ ملے گا۔ کانگریس پارٹی کے اعتماد کو دیکھتے ہوئے بی جے پی نے بڑے پیمانے پر کانگریس کے چھوٹے بڑے لیڈروں کو پارٹی میں شامل کرنا شروع کردیا ہے۔ بی جے پی کے سامنے ایک وہ بھی سروے ہے جس میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ موجودہ سرکار کے خلاف ریاستی عوام میں ناراضگی ہے۔ آر ایس ایس کو بھی اس بات کا خدشہ ہے کہ موجودہ حکومت کے خلاف کئی سطحوں پر ناراضگی ہے۔ بی جے پی کانگریس کے لیڈروں، سابق اور موجودہ ممبران اسمبلی کو پارٹی میں شامل کرکے اس صورت حال سے نمٹنا چاہتی ہے۔ اس پوری کارروائی میں سندھیا کا رول کافی اہم ہے جو کہ سابق کانگریس ہیں اور کانگریس کے چھوٹے بڑے لیڈروں سے ان کے مراسم ہیں۔ وہ کئی لیڈروں کو بی جے پی میں لاسکتے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ 2023 کے الیکشن میں سندھیا کس حد تک شیوراج سنگھ چوہان عرف ماما کا تعاون ساتھ دیں گے۔ جیوتی رادتیہ نرِ مدھیہ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ بننا چاہتے تھے۔ جبکہ دگ وجے اور کمل ناتھ کے نتیجوں میں اتحاد تھا اور وہ دونوں سندھیا کو وزیر اعلیٰ بنانے کے لئے تیار نہیں تھے۔ یہی اختلافات کی وجہ تھی جو کہ کمل ناتھ کی حکومت کے زوال کا سبب بنی۔

☆☆☆

پارلیمنٹ کے رواں بجٹ اجلاس کی ہنگامہ آرائیوں اور راہل گاندھی کو نااہل قرار دیے جانے کے خلاف احتجاج کی سیاست سے دور مدھیہ پردیش میں ایک سیاسی معرکہ تیار ہورہا ہے۔ مدھیہ پردیش میں اس سال کے آخر میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔ کانگریس اور بی جے پی دونوں اس الیکشن کو وقار کا الیکشن بنا چکی ہیں۔ بی جے پی اعلان کرچکی ہے کہ موجودہ وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان اس الیکشن میں پارٹی کا چہرہ ہوں گے۔ اس سے قبل کانگریس پارٹی جو کہ شیوراج سنگھ چوہان کی موجودہ حکومت سے پہلے اقتدار میں تھی اور شیوراج سنگھ چوہان کی 15 سال کی حکومت کو بے دخل کرکے اقتدار میں آئی تھی۔ اور جس کی قیادت کمل ناتھ کررہے تھے مگر بعد میں بی جے پی نے جیوتی رادتیہ سندھیا کی کانگریس سے ناچاقی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سندھیا خیمے کے کئی ممبران اسمبلی کو اپنے ساتھ ملالیا اور شیوراج سنگھ چوہان کی قیادت میں دوبارہ بی جے پی کی سرکار قائم ہوگئی۔ بی جے پی ہر حالت میں مدھیہ پردیش میں اپنا اقتدار برقرار رکھنا چاہتی ہے۔ جبکہ کانگریس چاہتی ہے کہ بی جے پی کے ساتھ جا کر جن لوگوں نے کانگریس چھوڑی اور جس کی وجہ سے مدھیہ پردیش میں ایک منتخب سرکار کی ریاستی عوام تمام باغی اور منحرف کانگریسیوں کو سبق سکھادیں اور ریاست میں دوبارہ کانگریس کی سرکار بن جائے۔ اس وقت مدھیہ پردیش میں کانگریس پارٹی کی اندرونی خلفشار نہیں کے برابر ہے۔ سندھیا گروپ جو کہ اپنے پرانے اثر ورسوخ کی وجہ سے کافی حد تک مستحکم تھا کانگریس سے الگ ہوگیا تھا۔ سندھیا چاہتے ہیں کہ وہ یہ بات ثابت کردیں کہ گوالیار اور چمبل میں ان کی پارٹی اور ان کا وفادار ابھی بھی اثر ورسوخ رکھتے ہیں۔ سندھیا اور دگ وجے سنگھ میں سخت اختلافات ہیں اور سندھیا جب کانگریس کے اندر تھے تب بھی

تاریخ میں آج کا دن

29 تاریخ کے اہم واقعات

- 1804 بیتی میں ہزاروں سیاہ فاموں کا قتل کیا گیا
- 1830 ایتھن کے شاہ فرڈیننڈ ہفتم نے خواتین کو بھی تخت کا جانشین بنانے کا حکم دیا۔
- 1848 دنیا کے سب سے اونچے پانی کے جیٹھبا گرما میں برف جمنے سے 30 گھنٹے تک پانی کی سپلائی بند رہی۔
- 1849 مہاراجہ دلیپ سنگھ تخت سے دستبردار ہوئے اور ایسٹ انڈیا کمپنی نے پنجاب پر قبضہ کرلیا۔
- 1849 برطانیہ نے ایف وشن جزیرہ یونان کو سونپ دیا۔
- 1857 ایسٹ انڈیا کمپنی کی 34 ویں رجمنٹ کے منگل پانڈے نے کلکتہ کے نزدیک برطانوی حکومت کے خلاف بندوق سے گولی چلا کر فوجی بغاوت کی شروعات کی۔
- 1859 برطانوی حکومت نے بہادر شاہ ظفر کو ملک میں ہونے والی بغاوت کے لئے قصوروار قرار دیتے ہوئے ملک بدر کرکے رنگون (برما) بھیجا۔
- 1867 امریکی کانگریس نے الاسکن میموریل کو منظوری دی۔
- 1871 مہارانی وکٹوریہ نے لندن میں البرٹ ہال کا افتتاح کیا۔
- 1901 آسٹریلیا میں پہلے انتخابات ہوئے تھے۔
- 1912 قطب جنوبی پر پہنچنے والے برطانوی مہم جو رابرٹ فالکن کا انتقال ہوا تھا۔
- 1914 شری اروندا گھوش کی ماں پنچلی بارہ ہندستان آئیں۔
- 1924 فرانس میں رینڈ پرواتکو تیسری وزارت نے اپنا کام کاج شروع کیا۔
- 1929 بالی ووڈ کے مشہور اداکار اتپل دت کا جنم ہوا۔
- 1946 گولڈ کوسٹ میں نیا آئین نافذ کیا گیا۔
- 1947 فرانسیسی قبضے کے خلاف مدغاسکر میں بغاوت شروع ہوئی۔
- 1947 میکسیکو میں تقریباً 12 ہزار امریکی فوجی قیدی بنائے گئے۔
- 1954 دہلی میں نیشنل گیلری آف ماڈرن آرٹ کھولا گیا۔
- 1966 باکسر محمد علی نے 15 برس کی عمر میں ہیوی ویٹ باکسنگ کا خطاب جیتا۔
- 1967 فرانس نے پہلی ایٹمی آبدوز کو سمندر میں اتارا۔
- 1970 ہندوستانی سرکار نے درج فہرست ذات وقبائل کیلئے سرکاری نوکریوں میں ریزرویشن 12.5 سے بڑھا کر 15 فیصد کردی گئی۔
- 1972 بولیویا نے روسی سفارت خانہ کے 117 ملازموں کو نکال دیا۔
- 1988 کائل میں ایک گاڑی میں ہوئے دھماکے میں کئی سوویت فوجی ہلاک ہوگئے۔
- 1974 میکسیکو میں تقریباً 12 ہزار امریکی فوجی قیدی بنائے گئے۔
- 1977 ہتھیاروں پر کنٹرول اور دیگر سفارتی مسائل کے حل کے لئے امریکہ اور سوویت یونین نے کمیٹیاں تشکیل دینے کا فیصلہ کیا۔
- 1987 بیتی میں عوام نے ریفرنڈم کے ذریعے نئے آئین کو منظوری دی۔
- 1988 کائل میں ایک گاڑی میں ہوئے دھماکے میں کئی سوویت فوجی ہلاک ہوگئے۔
- 1989 امریکہ جانے کے لئے چیکوسلواکیہ کے دو جوانوں نے جنگری کے ایک طیارے کو اغوا کرلیا۔
- 1990 آسٹریلیا میں لیبر پارٹی کو عام چناؤ میں زبردست کامیابی حاصل ہوئی۔
- 1991 اٹلی کے وزیر اعظم گیولیو اندریوتی نے استعفیٰ دے دیا۔
- 2003 چاین لیو ایبولا سارس کی چھوت کرنے والے لاعلاج متعفن صحت سے گرکر لاوارثی خواہاں کا شکار ہوگئے۔
- 2004 کام کی جگہ پر تمباکو فری کو ممنوع قرار دینے والا آئرلینڈ پہلا ملک بنا۔
- 2008 55-55 ملکوں اور 370 شہروں نے توانائی کے تحفظ کے لئے پہلی بار ارتھ آور کا آغاز کیا۔
- 2010 امریکہ اور ہندوستان کے درمیان ستمبر 2008 میں ہونے والے معاہدے میں دیئے گئے نیوکلیائی ایندھن کی پیرو سپلائی کے پہلو پر امریکی انتظامیہ نے رضامندی کا اعلان کیا۔ (یو این آئی)

اصلاحات ملک کو مطلق العنان نظام کی طرف دھکیلنے والی ہے۔ فوجی ہوائی جہازوں کو چلانے والے پائلٹ محفوظ ملٹری افسران اور عملہ کام پر نہیں گیا۔ اس سے وہ ملک جو کہ چاروں طرف سے دشمنوں سے گھرا ہوا ہے اس کی سیکورٹی کو درپیش خطرے کو بھی محسوس کیا جاسکتا ہے۔ اس مظاہروں سے اس بات کا بھی اندازہ لگایا جارہا ہے کہ اسرائیل کا سماج کس طرح کا ہے۔ اسرائیل کے شہریوں کی ان مظاہروں میں شمولیت اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ اسرائیل کے عوام جمہوری طور پر سیکولر ہیں۔ اسرائیل کا مڈل کلاس شہری جمہوریت پسند ہے اور کسی بھی ایسی حرکت یا اقدام سے حکومتوں کو روکنے کی اہلیت، صلاحیت اور ضمیر رکھتا ہے۔ وزیر دفاع یوگیلنٹ کی برخاستگی نے ملک کو ایسے مقام پر لاکھڑا کیا جہاں سے واپس جانا ممکن نہیں تھا اور عوامی دباؤ کی وجہ سے ہی نیتن یاہو کو گھٹنے ٹیکنے پڑے۔ دنیا بھر کی میڈیا میں تل ابیب میں پارلیمنٹ کے باہر سپریم کورٹ کی عمارتوں میں مظاہرین کا ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر نے پوری دنیا کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی ہے۔ اس ہڑتال نے محکمہ صحت، درس وتدریس سے وابستہ عملہ، بینکنگ سیکٹر کے ملازمین، سفارتی عملہ یعنی کل ملا کر 80 لاکھ لوگوں نے اپنا کام کاج چھوڑ کر بنجامن نیتن یاہو کو ان کی اوقات دلادی۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ بنجامن نیتن یاہو ان حالات میں کیا حکمت عملی اپناتے ہیں اور کیا واقعی انہوں نے اپنے ایجنڈے کو ملتوی کیا ہے یا حالات کے پیش نظر اس کے نفاذ کو مؤخر کیا ہے۔

☆☆☆

ٹوئٹر دنیا

اے این آئی
@ANI
راہل گاندھی نے ایک میگزین کو دیے گئے انٹرویو میں کہا ہے کہ وہ وزیر اعظم مودی پر نکتہ چینی کرتے رہیں گے اور تب تک کرتے رہیں گے جب تک ان کی امیج خراب نہ ہوجائے۔ گاندھی خاندان ان کی امیج اس وقت سے خراب کرنے کی کوشش کررہا ہے جب سے وہ اقتدار میں تھا۔ مگر وہ بری طرح ناکام ہورہے ہیں اور وہ وزیر اعظم نریندر مودی کی مقبولیت کو کم نہیں کرسکیں گے۔

مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کا بیان
@Shy22
قاصد تو میرا نام لیجو نہ لیکن
کہنا کوئی مرتا ہے ترا چاہنے والا
@The Holy Mosques
عمرہ کرنے والے افراد کی لاری بس حادثہ کا شکار ہوگئی۔ ایک پل پر اس بس کے پلٹنے سے آگ لگ گئی۔ حادثے میں 20 فوت ہوگئے ہیں جب کہ 29 افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ یہ حادثہ ہمیر صوبہ میں مقابہ شہر میں ہوا۔

احمد للہ
@Alhamdulillah
غیر قانونی فلاقیین (اسرائیلیوں) نے مغربی کنارے پر سینکل میں فلسطینیوں کے ایک گھر کو آگ لگادی۔ جس وقت آگ لگائی گئی اس وقت یہ خاندان گھر میں سو رہا تھا۔
@Aamir Chima
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!
اللہ فرماتا ہے: ”انسان کا ہر نیک عمل خود اسی کے لئے ہے مگر روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔“ صحیح بخاری:1904
میر فیصل
@Meer Faisal
مہاراشٹر کے جالنہ میں مسجد کے امام کو مسجد میں گھس کر مارا پیٹا گیا۔ ان کی داڑھی کی بے حرمتی کی گئی اور غنڈوں نے ان کو جے شری رام کہنے کے لئے مجبور کیا۔
دی نیویارک ٹائمس
@The New York Times
وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے قیام امن کی اپیل کی ہے۔ غیر قانونی فلاقیین (اسرائیلیوں) نے مغربی کنارے پر سینکل میں فلسطینیوں کے ایک گھر کو آگ لگادی۔ جس وقت آگ لگائی گئی اس وقت یہ خاندان گھر میں سو رہا تھا۔

ان کی جوڈیشیل اصطلاحات کی وجہ سے بدامنی پھیلنے کا اندیشہ پیدا ہوا ہے اور اس کے خلاف ہڑتالیں شروع ہوگئی ہیں۔
ڈکٹر ڈکٹر ٹپ
@Victor Victor Top 55
اسرائیل کی وزارت دفاع جرامی کے اندیشے کے تحت تیار رہنے کے لئے کہا ہے۔ اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ حکام سرحدوں پر سے کنٹرول کھو سکتے ہیں۔ مظاہروں کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ صرف تل ابیب میں لاکھوں لوگوں نے احتجاج میں شمولیت کی۔
@Kuffiya
برطانیہ میں اسرائیل کے ساتھ ایک سمجھوتہ کرکے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ اسرائیل کو انسانی حقوق کونسل اور بین الاقوامی اداروں میں اس کو رعایت ملے اور اس کے خلاف استعمال ہونے والی کانفرنس میں نسل پرستی کے اصطلاح کا استعمال نہ کیا جائے۔ یہ سمجھوتہ برطانیہ کی اس پالیسی کو ظاہر کرتا ہے کہ اسرائیل کو تنقید چینی سے محفوظ رکھا جائے گا۔

اشک سوان
@Ashok Swain
جمہوریت پسند مظاہرین نے وزیر اعظم نیتن یاہو کی رہائش گاہ کے باہر کیلوں کانٹوں کو توڑ ڈالا، جب ڈکٹیٹر کا خاتمہ ہوتا ہے اسی طرح توہین آمیز ہوتا ہے۔
رچرڈ ہارڈیگن
@Richard Hardigon
اسرائیل کے خاص فوجی جوسل ڈریس میں تھے انہوں نے حکومت مخالف مظاہرین جو ہاتھ میں فلسطینی جھنڈے لئے ہوئے تھے بری طرح پیٹا۔
عمر فاروق ملک
@Umar Farooq Malik
مل کر کھیلے ہم سب تیری یادوں سے
چاند ستارے آنگن میں جب اترے ہیں
لائیو لا
@Live Law
سپریم کورٹ نے اتر پردیش سرکار کی اس عرضی کو مسترد کردیا جو الہ آباد ہائی کورٹ کے اس فیصلہ کے خلاف تھی جس میں ہاتھرس کی مظلوم کے اہل خانہ کو سرکاری ملازمت دینے اور اس خاندان کو ہاتھرس سے کسی دوسرے مقام پر منتقل کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔
چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ نے یوپی کے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل سے کہ کہ: ریاست کو اس طرح کے معاملات میں دخل نہیں دینا چاہئے۔
@Bar & Bench
سپریم کورٹ نے قتل کے 28 سال کے بعد ایک شخص کو موت کی سزا کو ختم کرنے اور اس کو رہا کرنے کی ہدایت دی کیونکہ وہ شخص قتل کے وقت نابالغ تھا۔
ڈاکٹر ساجد رحیم
@Dr. Sajid Rahim
بھکوں کو لڑتا دیکھنا تو تفریح اس کی ہے
حاکم نے پھر زمیں پہ پھینکا
اناج کچھ
ڈاکٹر ساجد رحیم

سبودھ کمار
@Subodh Kumar
شیوموگا میں بجرنگ دل کے کارکنان بی جے پی کے لیڈر بی ایس یدورپا کے گھر کے باہر مظاہرہ کرتے ہوئے۔ یہ بجرنگ کرناٹک میں انٹرفیتھ ریزرویشن کے خلاف مظاہرہ کررہے ہیں۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج کیا۔
@ANI
کرناٹک: شیوموگا میں کرناٹک سرکار کے ریزرویشن کے اعلان کے بعد بنجارہ فرقہ کے لوگ مظاہرہ کرتے ہوئے۔
@Kanwal Shahzad Ex-MLA
پہلے عوام کو اس حال تک پہنچایا کہ وہ دو روٹیوں کے لئے ترس رہے ہیں اور اب لائنوں میں لگا کر رمضان میں عوام کی اس طرح تذلیل کررہے ہیں ان فاسسٹ حکمرانوں کے لئے صرف بددعا نہیں ہیں۔
ٹوئٹر پر چلنے والے ٹرینڈ قارئین کی دلچسپی کیلئے پیش کئے جارہے ہیں
ٹویٹر یوزرز کے ذریعہ ظاہر کی گئی آراء ان کی ذاتی ہیں اور ادارہ اس کیلئے کسی طرح ذمہ دار نہیں